السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

معراج کی رات آپ ﷺ کا موسیٰ کو قبر میں نماز پڑھتے دیکھنا کیا اس سے انبیاء کا حاضر وناظر اور زندہ ہونا ثابت نہیں ہوتا؟ ازراہ کرم بادلائل صحیح جواب دیا جائے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے موت کے بعد ایک جہان بسایا ہے کہ جہاں مؤمنین اور کفار کی روحیں قیامت تک کے لیے قیام کرتی ہیں اور اپنے اپنے اعمال کے مطابق عذاب ومسرت سے لاحق ہوتی ہیں۔ جن کا ذکر قرآن اور احادیث کثیرہ میں وارد ہے جیسے شہداء کی روحوں کا تذکرہ اور ان کو رزق دیا جانا اسی طرح نیک لوگوں کی روحوں کا علیین میں داخلہ اور قبر میں عذاب وعتاب اور آرام وسکون بارے احادیث مبارکہ۔ مرنے والوں اور دنیا کے باسیوں کے درمیان برزخ حائل ہوجاتی ہے کہ عالم دنیا کے بعد عالم برزخ جو کہ قیامت تک کا ایک جہاں ہے وہ شروع ہوجاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

حتی إذا جاء أحدهم الموت قال رب ارجعون۔ لعلی أعمل صالحا فیما ترکت کلا انها کلمة هو قائلها ومن ورائهم برزخ إلی یوم یبعثون (المؤمنون: 100)

''یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آلیتی ہے تو کہیں گے اے رب مجھے واپس بھیج دے۔ اُمید ہے کہ میں چھوڑے ہوئے نیک اعمال بجالاؤں ہرگز نہیں یہ تو صرف اس کے منہ کی بات ہوگی حالانکہ ان (دنیا والوں) سے اس کا پردہ ہوگا قیامت تک کے لیے۔''

اس سے پتہ چلا کہ مرنے والے اور زندوں کے درمیان ایک پردہ ہے جس کی وجہ سے ان سے ہر قسم کا تعلق ٹوٹ جاتا ہے۔

اب معراج میں نبی ﷺ کا حضرت موسیٰ کو قبر میں نماز پڑھتے دیکھنا ان کے معجزات میں شامل ہے۔ اور معجزہ خرق عادت سے امور کے صادر ہونے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے معجزہ کے طور پر معراج میں وہ تمام امور جو عقلاً محال تھے مثلاً براق کا وجود، آسمانوں کا سفر، جنت ودوزخ کے مناظر خود دیکھنا وغیرہ سب امور معجزہ سے متعلقہ ہیں۔ اور یہ طے شدہ بات ہے کہ معجزہ سے کوئی مسئلہ یا قاعدہ وقانون اخذ نہیں کیا جاسکتا۔ لہٰذا اس واقعہ سے حیات انبیاء کی دلیل اخذ کرنا درست نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا:

إنك میت وانهم میتون (زمر: 30)

''بے شک اے نبی ﷺ! آپ بھی فوت ہونے والے ہیں اور وہ بھی فوت ہوں گے۔''

آپ ﷺ کی وفات پر اور دنیا میں واپس نہ آنے پر صحابہؓ کا اجماع ہے۔ (دیکھئے: صحیح بخاری کتاب المناقب باب قول النبی لو کنت متخذا خلیلاً: 3394)

حیات انبیاء پر کوئی صحیح سند سے ایسی دلیل موجود نہیں جس سے انبیاً کا اپنی قبروں میں دنیاوی زندگی کی طرح حیات ہونا اور حاضر وناظر ہونا ثابت ہو۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ ارکان اسلام

حج کے مسائل